بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حق حق حق

درود و سلام کی فضیلت

ارشاد نبوی ہے۔۔۔! اللہ جل جلالہ نے ایک ایسا فرشتہ پیداء کیا ہے۔ جسکے دونوں بازو مشرق اور مغرب تک پھیلے ہوئے ہیں۔ سر اسکا زیرِ عرش ہے۔ اسکے دونوں پاؤں تحت الثریٰ میں ہیں۔اس زمین پر آباد خلق کے برابر اس کے پر ہیں۔ میری امت میں سے جب کوئی مرد یا عورت مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ تو اس فرشتہ کو حکم ربانی ہوتا ہے۔ کہ عرش کے زیریں بحر نور میں غوطہ زن ہو جا۔جب وہ غوطہ لگا کر باہر نکلتا ہے۔تو اپنے پر جھاڑتا ہے۔اس کے پروں سے جس قدر قطرات ٹپکتے ہیں۔ اللہ رب العزت ہر قطرے سے ایک فرشتہ پیداء کرتا ہے۔ جو قیامت تک اس درود بھیجنے والے کے لیئے دعائے مغفرت فرماتا ہے۔

کسی دانا کا قول ہے لپ جسم کی سلامتی کم کھانے میں ہے۔ اور روح کی بالیدگی کم گناہ کرنے سے ہے۔ اور ایمان کی سلامتی نبی اکرم ﷺ پر صلوٰة و سلام پڑھنے میں ہے۔ یعنی آپ ﷺ پر درود پڑھنے میں ہے۔

خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ کے پاس ایک عورت آئی اس نے کہا میری جوان لڑکی فوت ہو چکی ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ اسے خواب میں دیکھ لوں۔آپ اسکے لیئے کوئی دعا بتلا دیجیئے۔ آپ نے بتلا دی۔رات کو اس عورت نے اپنی بیٹی کو جہنمی لباس پہنے پاؤں میں بیڑیاں پڑی ہوئی دیکھیں۔صبح کو اس عورت نے وہ خواب حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ کو سنایا تو آپ بہت مغموم ہوئے۔ایک عرصے بعد آپ نے اس ہی لڑکی کو سر پر تاج رکھے جنت میں دیکھا اس لڑکی نے کہا ۔ آپ نے مجھے پہچانا؟ میں اسی عورت کی بیٹی ہوں۔جو آپ کے پاس آئی تھی۔آپ نے کہا تیری حالت کیسے تبدیل ہوئی؟ لڑکی نے کہا ! ہمارے قبرستان کے قریب سے ایک شخص حضور ﷺ پر درود پڑھتے ہوئے گزرا اللہ تعالیٰ نے اس درود کی برکت سے اس قبرستان کے پانچ سو مردوں کو عذاب سے چھٹکارا عطا کیا۔

ذرا غور کریں کہ حضور ﷺ پر ایک شخص کے درود بھیجنے کی برکت سے اتنے لوگ عذاب سے چھٹکارا پا کر بخشے گئے، جو پچاس سال سے حضور ﷺ پر متواتر درود بھیج رہا ہو۔ کیا قیامت کے دن اسکی مغفرت نہیں ہو گی؟ حکم ربانی ہے۔
گناہ کرنے میں تم منافقوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے اللہ کے احکام کو چھوڑ دیا۔اور اسکے خلاف چلنے لگے اور شہوات دنیا سے لطف اندوز ہونے لگے اور فریب کاری کی طرف مائل ہوئے۔

سنا ہے کہ ایک شخص نے بری صورت کو جنگل میں دیکھ لر پوچھا۔
تو کون ہے؟
اس نے جواب دیا:۔
تیرا ہی برا عمل، اس شخص نے پوچھا تجھ سے نجات کی کوئی صورت؟
اس نے جواب دیا:۔

ختم المرسلین ﷺ پر درود شریف پڑھنا۔

آقائے نامدار مدنی تاجدار ختم رسل ﷺ کا ارشاد ہے۔ میرے او پر درود بھیجنا پل صراط کے لیئے نور ہے۔جو مجھ پر جمعہ کے دن اسی مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

درود کا منکر

ایک آدمی حضور ﷺ پر درود نہیں بھیجتا تھا۔ایک رات اس نے کواب میں دیکھا کہ حضور ﷺ نے اسکی طرف توجہ نہ فرمائی۔اس شخص نے عرض کیا کہ حضور مجھ سے ناراض ہیں،اسی لیئے آپ نے توجہ نہیں فرمائی۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔ نہیں مین تجھے پہچانتا ہی نہیں۔اس شخص نے عرض کی حضور آپ مجھے کیسے نہیں پہچانتے ؟ علماء کہتے ہیں کہ آپ اپنے امتیوں کو ان کی ماں سے بحق زیادہ پہچانتے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔ علماء نے سچ اور درست فرمایا لیکن تو نے مجھ پر درود بھیج کر اپنی یاد نہیں دلائی۔میرا کوئی امتی جتنا مجھ پر درود بھیجتا ہے اسے اتنا ہی میں پہچانتا ہوں۔یہ بات اس شخص کے دل میں اتر گئی۔اس نے روزانہ ایک سو(۱۰۰) مرتبہ درود پڑھنا شروع کیا۔کچھ عرصے کے بعد اسے پھر سرور کائنات ﷺ کا دیدار نصیب ہوا، آپ نے فرمایا میں اب تجھے پہچانتا ہوں اور میں تیری شفاعت کروں گا۔اسطرح سے وہ شخص حضور ﷺ کا محب بن گیا۔

ایک روایت میں ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ ایک قول رسول اکرم ﷺ پیش کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ جب کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے تو اس درود پڑھنے والے کے سانس سے اللہ تعالیٰ سفید بادل پیداء کر کے اسے برسنے کا حکم دیتا ہے۔ جب اس بادل کا پانی زمین پر گرتا ہے۔تو اس سے سونا پیداء ہوتا ہے۔ اس کے ہر قطرے سے پہاڑوں میں چاندی پیداء ہوتی ہے۔اگر اس بادل کا پانی کسی فرد پر پڑھ جائے۔تو اس کی برکت سے وہ ایمان کی دولت سے سرفراز ہو جاتا ہے۔

محمد بن المنکدر اپنے باپ کے حوالہ سے مروی ہیں۔حضرت سفیان ثوری رحمتہ اللہ علیہ نے طواف کعبہ کرتے اےسے شخص کو دیکھا جو تسبیح و تہلیل پڑھنے کے بجائے ہر قدم پر دورد شریف پڑھتا تھا۔ انھوں نے اس نوجوان سے پوچھا اس کی کیا وجہ ہے؟ جو تم تسبیح و تہلیل چھوڑ کر صرف درود شریف پڑھ رہے ہو؟ اس نوجون نے انکا نام پوچھا۔ تو انھوں نے بتایا سفیان ثوری ۔ نوجوان نے کہا آپ کا چونکہ شمار نیک بندوں میں ہے اس لیئے میں آپ کو یہ راز بتاتا ہوں:۔

میں اپنے باپ کے ہمراہ حج کے لیے سفر پر روانہ ہوا۔ راستے میں میرا والد فوت ہو گیا۔ میں نے اس کا چہرہ دیکھا وہ بالکل سیاہ ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھ کر اسکا چہرہ ڈھانپ دیا۔تھوڑی دیر بعد مجھے نیند آ گئی میں نے خواب میں ایسے حسین شخص کو دیکھا جس کا حسن بے مثال تھا۔اس کا لباس اتنا نفیس تھا کہ الفاظ تعریف نہیں کر سکتے اس کے وجود سے خوشبوئیں آتی تھیں۔اس نے میرے پاب کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اشارہ کیا تو میرے باپ کا چہرہ سفید ہو گیا۔میں نے کہا آپ کون ہیں؟ جن کی بدولت اللہ نے مجھ غریب الوطن کے باپ پر احسان کیا۔انھوں نے فرمایا:۔ تم نے مجھے پہچانا نہیں؟ میں صاحب قرآن ختم المرسلین محمد بن عبداللہ (ﷺ) ہوں۔ تیرا والد اگرچہ گناہگار تھا۔

لیکن مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا تھا۔اس نے امداد طلب کی تو میں نے امداد فرمائی۔اس پر آنکھ کھل گئی تو میں نے دیکھا میرے باپ کا چہرہ سفید ہو چکا تھا۔

عمرو بن دینار رحمتہ اللہ علیہ ، ابو جعفر رحمتہ اللہ سے روایت کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا:۔ جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا۔ اس نے جنت کی راہ کھو دی۔

ایک اور روایت ہے کہ ایک دن حضرت جبرئیل حضور ﷺ کے پاس آئے اور بیان کیا کہ میں نے آسمان پر ایک ایسا فرشتہ دیکھا ہے۔ جو تخت نشین تھا۔ اور ستر ہزار فرشتے اس کی خدمت میں حاضر تھے۔ ہر سانس سے اللہ تعالیٰ فرشتہ پیداء کرتا تھا۔اور اب اس فرشتے کو کوہ قاف پر شکستہ روتے ہوئے دیکھا۔اس نے مجھے سفارش کے لیئے کہا میں نے پوچھا جچھ سے کیا خطا سرزد ہوئی۔اس نے کہا میں شب معراج تخت پر بیٹھا رہا۔اور تعظیم کے لیئے کھڑا نہ ہوا۔لہٰذا یہ میرا حشر ہوا۔جبرئیل امین نے رورو کر اللہ کے حضور التجای کی۔اللہ نے مجھے فرمایا کہ اس کو کہو محمد ﷺ پر درود بھیجے۔چنانچہ اس فرشتے نے آپ پر درود بھیجا اللہ نے اس کی لغزش کو معاف کر کے نئے پر عطا کر دیئے۔

حضرت سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز سرکار نامدار، رسولوں کے سردار ﷺ باہر تشریف لائے ، اس موقع پر میں اور ابو طلحہٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آگے بڑھ کر عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں آج چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار معلوم ہو رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا :۔ بے شک ابھی جبرئیل امین (علیہ السلام) میرے پاس آئے تھے اور انھوں نے کہا، اے محمد ! ﷺ جس نے آپ ﷺ پر ایک بار درود و پاک پڑھا ، اللہ عزوجل اس کے نامہ اعمال میں سے دس نیکیاں ثبت فرمائے گا، اور دس گناہ مٹا دے گا ۔ اور دس درجات بڑھا دیگا۔

حضرت اُبَیِّ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ (فرائض وغیرہ کے علاوہ) میں اپنا سارا وقت درود خوانی میں صَرف کرونگا۔ تو سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا ، یہ تمھاری فکروں کو دور کرنے کے لیئے کافی اور تمھارے گناہوں کیلئے کُفّارہ ہو جائے گا۔

ایک مرتبہ اللہ عزوجل کے چاروں مُقرّب فرشتے بارگاہِ رِسالَت ﷺ میں حاضر ہوئے۔ سیدنا جبریل امین علیہ الصلوۃ والسلام نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ ! آپ پر جو دس بار درود شریف پڑھے گا۔ اسے پل صراط سے بجلی کی سی تیزی سے گزار دونگا۔ سیدنا میکائیل علیہ السلام نے عرض کیا۔ میں اسے حوض کوثر پر پہنچا کر سیراب کرونگا۔ سیدنا اسرافیل علیہ السلام نے عرض کیا۔ میں بارگاہ رب العزت جَلِّ جَلَا لَہُ میں آس وقت تک پڑا رہوں گا جب تک اُس کی بَخشش نہ ہو جائے۔ملک الموت سیدنا عزرائیل علیہ السلام نے عرض کیا، میں اسکی روح اس قدر آسانی سے قبض کرونگا جس طرح انبیائے کرام علیہم السلام کی روح نکالتا ہوں۔ (شفا القلوب)

تحقیق و تحریر: جہان قادری

http://www.Roohaani.com